

(خلاصہ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 24

سُورَةُ الزُّمَرِ

سورۃ الزمر کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-8	• توحیدِ باری تعالیٰ
آیات 9-37	• اچھا اور برا کردار
آیات 38-52	• مشرکین کے باطل نظریات کا ردّ
آیات 53-63	• اللہ کی طرف پلٹنے کا بیان
آیات 38-52	• باطل کے ساتھ سمجھوتہ کی زوردار نفی
آیات 38-52	• احوالِ قیامت

سورۃ الزمر کا جائزہ

آیات 32-35	• دو کردار اور ان کا انجام
آیات 36-37	• کیا اللہ بندہ کے لیے کافی نہیں؟
آیات 38-40	• خود ساختہ معبود بے اختیار اور لاچار ہیں
آیت 41	• داعی کی ذمہ داری حق پہنچانا ہے منوانا نہیں
آیت 42	• زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے

سورۃ الزمر کا جائزہ

آیات 43-44	شفاعت اللہ ہی کے اختیار میں ہے
آیات 45-46	اعمال کی جوابدہی سے بچنے کے لیے شرک کا سہارا
آیات 47-48	روزِ قیامت کوئی فدیہ سزا سے نہ بچا سکے گا
آیات 49-52	اللہ کا احسان اور انسان کی ناشکری
آیت 53	قرآنِ حکیم کی سب سے زیادہ اُمید افزا آیت

سورۃ الزمر کا جائزہ

آیات 54-55	• عذاب آنے سے پہلے سچی توبہ کرلو
آیات 56-59	• توبہ نہ کرنے والوں کی حسرت
آیات 60-61	• روزِ قیامت اچھا اور برا انجام
آیات 62-63	• اللہ پر بھروسہ ہر مشکل سے نکال دیتا ہے
آیات 64-66	• باطل کے ساتھ سمجھوتے کی زوردار نفی

سورۃ الزمر کا جائزہ

آیات 67-70	• قیامت کے مناظر
آیات 71-72	• کافروں کی جہنم کی طرف روانگی
آیات 73-74	• متقیوں کی جنت کی طرف آمد
آیت 75	• فرشتوں کے درمیان اختلافات کا فیصلہ

اہم ہدایات کا بیان

کیا اللہ کافی نہیں ہے؟ (آیت 36)

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ ؕ وَ یُخَوِّفُوۡنَکَ بِالَّذِیۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ﴿ۚ۳۶﴾

کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں؟ اور یہ آپ ﷺ کو اللہ کے سوا اوروں سے ڈراتے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

رحمت کے مستحق کیسے بنیں؟(آیات 53-55)

قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ
لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ
الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ
الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِیۡبُوۡۤا اِلٰی رَبِّکُمۡ وَ اَسۡلِمُوۡا لَہٗ
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے (میری جانب سے) کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ بے شک اللہ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اور رجوع کرو اپنے پروردگار کی طرف اور اس کی فرمانبرداری اختیار کرو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔

رحمت کے مستحق کیسے بنیں؟(آیات 53-55)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور پیروی کرو اس بہترین (کتاب) کی جو
تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کی گئی
ہے، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور
تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

سُورَةُ الْمُؤْمِن

سورۃ المومن کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• عظمت و جلالِ باری تعالیٰ
آیات 7-9	• فرشتوں کی اہلِ ایمان کے لیے خوش کن دُعا
آیات 10-22	• مضامینِ عبرت و موعظت
آیات 23-46	• آلِ فرعون کی سرکشی اور انجام
آیات 47-50	• اہلِ جہنم کی فریاد
آیات 51-85	• اللہ کے احسانات اور بندوں کی ناشکری

سورۃ المومن کا جائزہ

آیات 1-3	• دعا اللہ ہی سے مانگنی چاہیے
آیات 4-6	• کافروں کا برا انجام
آیات 7-9	• فرشتوں کی اہلِ ایمان کے لیے خوش کن دُعا
آیات 10-12	• اہل جہنم کی عبرتناک بیزاری
آیات 13-15	• اللہ ہی سے دُعا کرو

سورۃ المومن کا جائزہ

آیات 16-17	• روزِ قیامت اللہ کے سامنے حاضری
آیات 18-20	• آخرت کا ہلا دینے والا منظر
آیات 21-22	• تاریخ سے عبرت
آیات 23-25	• آلِ فرعون کی سرکشی
آیات 26-27	• حضرت موسیٰؑ کو شہید کرنے کا ناپاک منصوبہ

سورۃ المومن کا جائزہ

آیات 28-29	• مومنِ آلِ فرون کا ایمان افروز کلمہ ٔحق
آیات 30-35	• مومنِ آلِ فرعون کی لرزا دینے والی تنبیہ
آیات 36-37	• حق سے توجہ ہٹانے کے لیے فرعون کی سازش
آیات 38-40	• مومنِ آلِ فرعون کا رقت آمیز وعظ
آیات 41-45	• آلِ فرعون کا بندۂ مومن کے خلاف جارحانہ رویہ

سورۃ المومن کا جائزہ

آیت 46	• عذابِ قبر کی طرف اشارہ
آیات 47-50	• اہلِ جہنم کی فریاد
آیات 51-55	• اللہ اہلِ حق کی ضرور مدد فرمائے گا
آیات 56-57	• حق کے دشمنوں کے لیے وعید
آیات 58-59	• اللہ کے باغی اور اللہ کے وفادار برابر نہیں ہیں

سورۃ المومن کا جائزہ

آیت 60	• اللہ کا حکم ہے کہ مجھے پکارو
آیات 61-65	• دُعا اُسی سے مانگو جو محسنِ حقیقی ہے
آیت 66	• باطل کے ساتھ مصالحت نہیں ہو سکتی
آیات 67-68	• غور کرو اللہ انسان کو کیسے تخلیق کرتا ہے
آیات 69-77	• جھٹلانے والوں کا برا انجام

سورۃ المومن کا جائزہ

آیت 78	• معجزہ اللہ ہی عطا کرتا ہے
آیات 79-81	• چوپائے اللہ کی بہت بڑی نعمت ہیں
آیات 82-85	• مشرک قوموں کے انجام سے سبق حاصل کرو

اہم ہدایات کا بیان

اہلِ ایمان کے لیے فرشتوں کی دُعائیں (آیات 7-9)

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

اہلِ ایمان کے لیے فرشتوں کی دُعائیں (آیات 7-9)

رَبَّنَا وَ اَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ا۟لَّتِیۡ وَعَدۡتَّهُمۡ
وَ مَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ
ذُرِّیّٰتِهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ۙ﴿۸﴾ وَ
قِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَ مَنۡ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوۡمَئِذٍ
فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ٪﴿۹﴾

اے ہمارے رب ان کو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل کر جن کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔ اور ان کو برائیوں سے محفوظ رکھ۔ اور جس کو تو اس روز برائیوں سے بچالیا تو بے شک اس پر تو نے رحمت فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

آخرت کی پیشی (آیات 16-19)

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ
نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ واحد قہار کی۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) ظلم نہیں ہو گا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

آخرت کی پیشی (آیات 16-19)

وَ اَنۡذِرۡهُمۡ یَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ
لَدَی الۡحَنَاجِرِ کٰظِمِیۡنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ
مِنۡ حَمِیۡمٍ وَّ لَا شَفِیۡعٍ یُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾
یَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡیُنِ وَ مَا تُخۡفِی
الصُّدُوۡرُ ﴿۱۹﴾

اور ان کو قریب آنے والے دن (یعنی قیامت) سے ڈرائیے جب کہ دل حلق تک پہنچ جائیں گے اور سب خاموش ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہو گا اور نہ کوئی سفارشی کہ جس کی بات قبول کی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو (خوب) جانتا ہے۔

ایمان افروز تقریر (آیات 39-44)

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّ
اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ
سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ
فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے وہاں وہ بے شمار رزق پائیں گے۔

ایمان افروز تقریر (آیات 39-44)

وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ ۝۴۱ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ
بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ
وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲

اور اے میری قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تمہیں
نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی)
آگ کی طرف بلا رہے ہو۔ تم مجھے یہ دعوت دے
رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے
ساتھ شرک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور میں
تمہیں غالب (اور) بخشنے والے (اللہ) کی طرف
بلا رہا ہوں۔

ایمان افروز تقریر (آیات 39-44)

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ
دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ
مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ
اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ
لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو وہ تو نہ دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور ہمیں اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے گزر جانے والے ہی دوزخی ہیں۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

رب سے دُعا (آیت 60)

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ﴿٦٠﴾

اور تمہارے پروردگار کا فرمان ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دُعاؤں کو قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة

سورۃ حٰم السجدۃ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-8	• قرآن کی عظمت اور دعوت
آیات 9-12	• زمین اور آسمانوں کی تخلیق
آیات 13-18	• سرکش قوموں کا دنیا میں انجام
آیات 19-29	• سرکش قوموں کا آخرت میں انجام
آیات 30-36	• اللہ کا پسندیدہ کردار عزیمت کے درجہ پر

سورۃ حٰم السجدۃ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 37-39	• اللہ کی نشانیاں
آیات 40-45	• عظمتِ قرآن
آیات 46-48	• روزِ قیامت اعمال کا نتیجہ
آیات 49-51	• انسان کی ناشکری
آیات 52-54	• عظمتِ قرآن

سورۃ حٰم السجدۃ کا جائزہ

آیات 1-5	• قرآن کی عظمت اور مشرکینِ مکہ کی ہٹ دھرمی
آیات 6-8	• قرآنِ حکیم کی دعوت
آیات 9-12	• زمین اور آسمانوں کی تخلیق
آیات 13-18	• قرآن کی دعوت جھٹلانے والوں کا برا انجام
آیات 19-24	• مجرمین کے خلاف اُن کی آنکھوں، کان اور کھالوں کی گواہی

سورۃ حٰمٓ السجدۃ کا جائزہ

آیت 25	• بے لوگوں کے ساتھی بھی برے ہوتے ہیں
آیات 26-29	• تبلیغِ قرآن سے دشمنی کا برا انجام
آیات 30-32	• کل تعلیماتِ دینی کا خلاصہ وعطر "استقامت"
آیت 32	• بہترین بات — دعوت الی اللہ
آیات 34-36	• برائی کا جواب اچھائی سے دو

سورۃ حٰم السجدۃ کا جائزہ

آیات 37-38	• مظاہرِ قدرت کو سجدہ نہ کرو
آیت 39	• زمین کو زندہ کرنے والا انسانوں کو بھی دوبارہ زندہ کرے گا
آیات 40-42	• عظمتِ قرآن
آیت 43-46	• نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دلجوئی

اہم ہدایات کا بیان

آدابِ دعوتِ دین (آیات 33-36)

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ
عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ
الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا
السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ
بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾

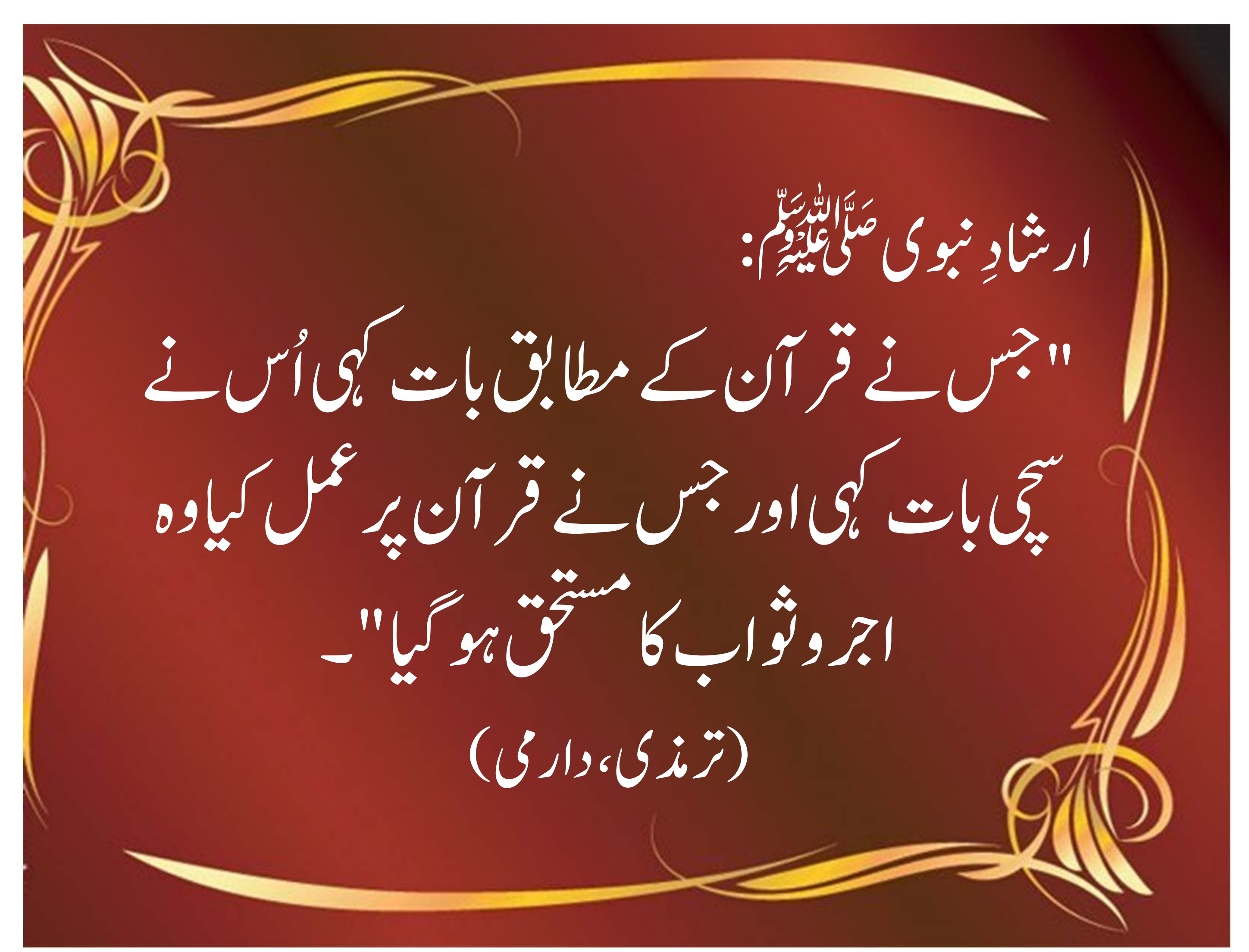
اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتے تو (تم برائی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

آدابِ دعوتِ دین (آیات 33-36)

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾ وَاِمَّا
يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔ اور یہ بات ان ہی کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
"جس نے قرآن کے مطابق بات کہی اُس نے
سچی بات کہی اور جس نے قرآن پر عمل کیا وہ
اجر و ثواب کا مستحق ہو گیا"۔
(ترمذی، دارمی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء